از عدالتِ عظمیٰ

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، چندی گڑھ

بنام

میسرز ا سٹیل اسٹر پس لمیٹڈ۔ سنگرور

تاریخ فیصلہ: 2 مئی 1995

[اے۔ ایم۔ احمدی، چیف جسٹس۔، ایس۔ پی۔ بھروچا اور کے۔ ایس۔ پر یپورنن، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز ٹیرف:

ٹیرف آئٹم AA 26-سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں- قابل ادائیگی ایکسائز ڈیوٹی- ایکسائز حکام کا الزام ہے کہ یہ چیز تیاری کے عمل کا نتیجہ ہے- قرار پایا کہ، ایکسائز حکام کو پہلے فیصلہ کن اتھارٹی کے سامنے ثبوت پیش کرنا چاہیے تھا-مطلوبہ ثبوت پیش کرنے میں ناکامی کو مستند اشاعت کے حوالے سے نہیں بنایا جاسکتا جب تک کہ مشخص الیہ کو اس کے بارے میں مطلع نہ کیا جائے۔

مشخص الیہ نے گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں سے سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیاں بنانے کا کاروبار جاری رکھا، جو مرکزی ایکسائز ٹیرف کے ٹیرف آئٹم نمبر AA26 کے تحت آتا ہے۔ استثنی کے نوٹیفکیشن نمبر 80/55 کے پیش نظر۔ تاریخ 13.5.1980، سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں اور گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں پر قابل ادائیگی ایکسائز ڈیوٹی بالترتیب 650 روپے اور 450 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔ اگرچہ مشخص الیہ نے گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں پر ایکسائز ڈیوٹی ادا کی تھی، لیکن ایکسائز حکام کا مؤقف تھا کہ چونکہ گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں کو سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں کے طور پر تیار صنعتی عمل سے پہلے مشخص الیہ کے ہاتھوں تیار صنعتی عمل کا عمل ہوتا ہے، اس لیے مشخص الیہ کو سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں پر بھی 650 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایکسائز ڈیوٹی ادا صنعتی عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشخص الیہ نے کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل کی، جس نے اپیلوں کی اجازت دی۔

اس عدالت کے سامنے ریونیو کی طرف سے دائر اپیلوں میں بعض اشاعتوں پر انحصار رکھا گیا تھا۔ بھارتیہ اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوٹ کی اشاعت اور عام انجینئرنگ کے مقاصد کے لیے سرد چمٹے ہوئے کاربن اسٹیل کی پٹیوں کے لیے اس میں دی گئی تصریح کا بھی حوالہ دیا گیا۔ تاہم، گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں سے سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں تیار کرنے میں اپنائے گئے عمل کے حوالے سے ریکارڈ پر کوئی ثبوت نہیں تھا۔

اپیلوں کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. جب ایکسائز حکام یہ الزام لگاتے ہیں کہ کوئی چیز تیاری کے عمل کا نتیجہ ہے اور تجارتی طور پر الگ ہے اور اس کے نام سے جانا جاتا ہے، تو یہ ان کا کام ہے کہ وہ اس سلسلے میں پہلے فیصلہ کن اتھارٹی کے سامنے ثبوت پیش کریں۔ مناسب صورتوں میں، ایکسائز حکام ایک ایسی ہدایت طلب کرسکتے ہیں جس میں مشخص الیہ کو تحریری طور پر یہ بتانے کی ضرورت ہو کہ وہ مضمون حاصل کرنے کے لیے کیا کرتا ہے۔ ٹریبونل کے قیام سے پہلے اس عدالت اور عدالت عالیہان کے تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ شواہد کی کمی ایکسائز حکام کے مقدمے کی ناکامی کا باعث بنی ہے، اور اس کے نتیجے میں ریاست کو نقصان یا محصول ہوا ہے۔

2. درخواست کے ثبوت پیش کرنے میں ناکامی مستند اشاعتوں کے حوالے سے نہیں کی جا سکتی جب تک کہ ایکسائز حکام مشخص الیہ کو مطلع نہ کریں کہ وہ فیصلہ کن اتھارٹی کے سامنے اس پر انحصار کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔ ایکسائز سے متعلق معاملات میں تکنیکی علم ایک کردار ادا کرتا ہے، اور اسی وجہ سے ٹریبونل کا ایک تکنیکی رکن ہوتا ہے۔ اس لیے تکنیکی شواہد اور مستند اشاعتوں کو پہلی بار فیصلہ کن اتھارٹی اور ٹریبونل کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔

"ہیرالڈ ای میکگنن کی دی میکنگ، شیپنگ اینڈ ٹریٹنگ آف اسٹیل (8 واں ایڈیشن) کا حوالہ دیا گیا ہے۔

3. ریکارڈ پر موجود مواد پر، یہ ثابت نہیں ہوتا ہے کہ گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں سے سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں بننے سے پہلے تیاری کے عمل سے گزرتی ہیں۔ لہذا، ایکسائز حکام یہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دعوی نہیں کرسکتے کہ مشخص الیہ کی سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیاں 650 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی کے ذمہ دار ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 438، سال 1989 وغیرہ۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر-E/1567/88b 1، آرڈر نمبر B-88/423 کے سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے 29.9.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

پی پرمیشورن، میسرز میٹر کے لیے سروا میٹر اور میسرز کھیتان اینڈ کمپنی کے لیے سوماج جے کھیتان، میسرز کھیتان اینڈ کمپنی کے لیے آر کرنجاوالا، ایم ایس ہتھی اینڈ کمپنی کے لیے مس ایم کرنجاوالا کے ایل ہاتھی، جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے ڈی این مشرا اور حاضر فریقین کے لیے سی وی ایس سبارا ؤشامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس بھاروچا نے سنایا۔

بھاروچھا، جسٹس - ان اپیلوں کو ایک مشترکہ فیصلے کے ذریعے نمٹایا جا سکتا ہے کیونکہ کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے میسرز اسٹیل اسٹرپس لمیٹڈ کے معاملے میں اپیل کی اجازت دے دی ہے۔ (سول اپیل نمبر 438، سال 1989 ہمارے سامنے) میسرز آتما اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ کے معاملے میں اس کے فیصلے کے بعد۔ (سول اپیل نمبر 3524، سال 1986 ہمارے سامنے)۔

مشخص آلیہان گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں سے سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں بناتے ہیں۔ مرکزی ایکسائز ٹیرف کا قابل اطلاق اندراج ٹیرف آئٹم نمبر AA26 ہے، جو لوہے یا اسٹیل کی مصنوعات سے متعلق ہے، یعنی:

XXX XXX XXX

(iii) فلیٹس، سکیلپ اور سٹرپس

XXX XXXX XXX

متعلقہ مدت مارچ 1982 سے فروری 1986 تک، اسٹیل کی پٹیوں کے حوالے سے ایک

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

استثنیٰ نوٹیفکیشن جاری تھا، جس کا نوٹیفکیشن نمبر 80 / 55 مورخہ 13 مئی 1980 تھا۔ جیسا کہ ترمیم شدہ ہے، سنٹرل ایکسائز قوائد 1944 کے قاعدہ 8 کے تحت جاری کیا گیا۔ اس نے جستی سٹرپس اور جستی سٹرپس کے علاوہ دیگر کو اس پر عائد ہونے والی بنیادی ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا جو بالترتیب 850 روپے فی میٹرک ٹن اور 350 روپے فی میٹرک ٹن سے زیادہ تھی۔ اس کے بعد اس نے "دیگر سرد چمٹے ہوئے پٹیاں" اور " گرم چمٹے ہوئے " پٹیوں "کا حوالہ دیا اور انہیں اس پر عائد ہونے والی بنیادی ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا جو بالترتیب 650 روپے فی میٹرک ٹن اور 450 روپے فی میٹرک ٹن سے زیادہ تھی۔

ایکسائز حکام کا معاملہ یہ تھا کہ سرد چمٹے ہوئی پٹیاں مشخص الیہ کے ذریعے مینوفیکچرنگ کے عمل کے ذریعے حاصل کی جاتی تھیں اور وہ اس پر عائد ہونے والی بنیادی ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہونے کے حقدار تھے، یعنی 1350 روپے فی میٹرک ٹن، جو کہ 650 روپے فی میٹرک ٹن سے زیادہ تھا۔ دوسرے لفظوں میں، ایکسائز حکام کے مطابق، مشخص الیہ کو جو ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنے کا پابند کیا گیا تھا اس کی مؤثر شرح 650 روپے فی میٹرک ٹن تھی۔ اس سلسلے میں، مشخص الیہ میسرز آتما اسٹیل کی پٹیاں ضبط کرلی گئیں اور جرمانہ عائد کیا گیا۔ مشخص الیہ آتما اسٹیل نے ٹریبونل میں اپیل کی اور ٹریبونل نے اپیل کی اجازت دے دی۔

ایکسائز حکام دلیل یہ ہے کہ گرم چمٹے ہوئی پٹیاں، جن پر ایکسائز ڈیوٹی ادا کی گئی تھی، قابل اعتراف طور پر، مشخص الیہ کے ہاتھوں صنعتی عمل کا عمل انجام دیتی تھی جس کے نتیجے میں سرد چمٹے ہوئی پٹیاں تیار کی جاتی تھیں، جس پر ایکسائز ڈیوٹی 650 روپے فی ٹن کی مؤثر شرح سے ادا کرنی پڑتی تھی۔ سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں تیار کرنے سے پہلے گرم چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹیوں کا کیا ہوتا ہے اس کے حوالے سے ہمیں ریکارڈ پر کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے۔

ایکسائز حکام کے فاضل وکیل نے بھارتیہ اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوشن کی اشاعت اور جنرل انجینئرنگ کے مقاصد کے لیے سرد چمٹے ہوئے کاربن اسٹیل پٹیاں کے لیے اس میں دی گئی تصریح کا حوالہ دے کر اس خامی کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے پیش لفظ کے پیراگراف 0.3 میں، جس پر انحصار کیا گیا ہے، کہا گیا ہے: "سرد چمٹے ہوئے اسٹیل کی پٹی سادہ رولز کے درمیان کولڈ رولنگ ڈیسلڈ ہاٹ رولڈ پٹی کے ذریعے تیار کی جاتی ہے تاکہ ایک روشن سطح، قریب سے کنٹرول شدہ گیج، پتلی گیج اور مختلف قسم کے مزاج حاصل کیے جاسکیں۔" ہیرالڈ ای میکگنن کی کتاب "دی میکنگ، شیپنگ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اینڈ ٹریڈنگ آف اسٹیل" کے 8 ویں ایڈیشن پر بھی انحصار رکھا گیا ہے۔ اس کا دفعہ 6 سرد ورکنگ کے بنیادی طریقوں سے متعلق ہے اور گرم چمٹے ہوئی کے سلسلے میں یہ کہتا ہے: "گرم چمٹے ہوئی کے بذریعے کولڈ ورکنگ میں بغیر گرم، پہلے گرم رولڈ سلاخوں، چادروں یا پٹی (پیمانے سے صاف) کو رول کے ایک سیٹ کے بذریعے منتقل کرنا ہوتا ہے، اکثر کئی بار، جب تک کہ حتمی حجم حاصل نہ ہو جائے۔ گرم چمٹے ہوئی کھلی پٹیوں کے طریقوں اور اثرات پر کتاب کے باب 32 میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ باب 32 کا متعلقہ حصہ دفعہ 2 ہے، جو کولڈ ریڈکشن کے اصولوں سے متعلق ہے، اور اس میں یہ بیان کیا گیا ہے:

> "کولڈ رولنگ ایک عام اصطلاح ہے جس کا اطلاق قوائد کے بذریعے غیر گرم دھات کو اس کی موٹائی کو کم کرنے کے مقصد سے منتقل کرنے کے عمل پر ہوتا ہے۔ ایک ہموار، گھنے سطح کی پیداوار؛ اور، بعد میں گرمی کے علاج کے ساتھ یا اس کے بغیر، کنٹرول شدہ مکینیکل خصوصیات کو فروغ دینا۔ کوئی بھی ایک یا ان تینوں اثرات کا مجموعہ کسی خاص پروڈکٹ کے کولڈ رولنگ کی وجہ ہو سکتا ہے۔ دراصل، اسٹیل کی صنعت کے جدید نام کے قیود سے، کولڈ رولنگ سے مراد ایک رولنگ عمل ہے جس میں مواد کی موٹائی کو نسبتاً کم مقدار میں کم کیا جاتا ہے۔ عام طور پر صرف ایک اعلی سطح پیدا کرنے یا رولڈ مواد کو مطلوبہ مکینیکل خصوصیات فراہم کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔

اس بات پر کافی زور نہیں دیا جا سکتا کہ جب ایکسائز حکام کا معاملہ ہے کہ کوئی چیز تیاری کے عمل کا نتیجہ ہے اور یہ تجارتی طور پر الگ ہے اور اس کے نام سے جانا جاتا ہے، تو یہ ایکسائز حکام پر ہے کہ وہ اس حقیقت سے قطع نظر کہ وہ محکمہ ایکسائز کا افسر ہے، پہلے فیصلہ کن اتھارٹی کے سامنے اس سلسلے میں ثبوت پیش کرے۔ عام طور پر، یہ قائم کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہونی چاہیے کہ سامان تیار کرنے کے عمل کا نتیجہ ہے؛ دشواری کی صورت میں، ایکسائز حکام کے لیے یہ کھلا ہو گا کہ وہ ایسی ہدایت طلب کریں جس میں مشخص الیہ کو تحریری طور پر یہ بتانا ہو کہ وہ سامان حاصل کرنے کے لیے کیا کرتا ہے۔ اکثر، جیسا کہ ٹریبونل کے قیام سے پہلے، اس عدالت اور عدالت عالیہان میں ہمارے تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ شواہد کی کمی ایکسائز حکام کے کیس کی ناکامی کا باعث بنی ہے اور اس کے نتیجے میں ریاست کو محصول کا نقصان ہوا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

مطلوبہ ثبوت پیش کرنے میں ناکامی مستند اشاعتوں کے حوالے سے نہیں کی جا سکتی جب تک کہ ایکسائز حکام مشخص الیہ کو مطلع نہ کریں کہ وہ فیصلہ کن اتھارٹی کے سامنے اس پر انحصار کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔ اس کے بعد مشخص الیہ کے لیے یہ ثابت کرنے کے لیے کھلا ہے کہ وہ اشاعت میں مذکور ذرائع سے مضمون حاصل نہیں کرتا ہے یا در حقیقت یہ کہ اشاعت مستند نہیں ہے۔ ایکسائز سے متعلق معاملات کے فیصلے میں تکنیکی علم ایک کردار ادا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹریبونل میں ایک تکنیکی رکن ہوتا ہے۔ اس لیے تکنیکی شواہد اور مستند اشاعتوں کو پہلی بار فیصلہ کن اتھارٹی اور ٹریبونل کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ ان کے پاس اس کا جائزہ لینے کے لیے مطلوبہ 'تکنیکی مہارت' ہے۔ اس عدالت کے بارمیں پہلی بار تکنیکی اشاعتوں کا مفید حوالہ نہیں دیا جا سکتا۔

ایسے مواد پر جس کا حوالہ ایکسائز حکام کے فاضل وکیل نے دیا ہے، جیسے ہم نے اوپر بیان کیا ہے، ہم اسے 'ثابت نہیں' پاتے ہیں کہ گرم چمٹے ہوئی پٹیاں سرد چمٹے ہوئے پٹیاں بننے سے پہلے تیاری کے عمل سے گزرتی ہیں۔ اس لیے ہم ایکسائز حکام کی اس دلیل کو قبول کرنے سے قاصر ہیں کہ مشخص الیہ کی سرد چمٹے ہوئے پٹیوں پر 650 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی عائد ہوتی ہے۔

اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document